سوال

(193) ممنوع اشیاء روزہ کی حالت میں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ملتان سے عبدالاحد سوال کرتے ہیں کہ بحالت روزہ کھانے پینے اور تعلقات زن شوئی کے علاوہ وہ کون سی چیزیں ہیں جن سے روزہ دار کو پرہیز کرنا چاہیے۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

روزے کے ادب واحترام کا تقاضا یہ ہے کہ روزے دار ہر اس کام سے پرہیز کرے جو اس کے روزہ میں رخنہ اندازی کا باعث ہے ان میں بعض امور ایسے ہیں جو روزے کو باطل تو نہیں کرتے البتہ انسان ان کے ارتکاب کے بعد اس ثواب سے ضرور محروم ہو جاتا ہے ان کی تفصیل حسب ذیل ہے :

غیبت وچغلی

غیبت کرنے سے روزہ کارآمد نہیں رہتا بلکہ اس ڈھال کی طرح ہو جاتا ہے جس میں شگاف پڑ چکے ہوں اور لڑائی میں بچاؤ کا کام نہ دے سکتی ہو چنانچہ حدیث میں ہے : "روزہ ڈھال کا کام دیتا ہے جب تک اس میں غیبت کرنے سے شگاف نہ پڑ جائے۔ (دارمی : 29/437)

فحش گوئی وبدکلامی

روزے دار کے لیے بدکلامی سے بھی اجتناب کرنا ضروری ہے کیونکہ ایسا کرانے سے روزہ دار اس کے ثواب سے محروم ہو جاتا ہے چنانچہ حدیث میں ہے : "روزہ ڈھال ہے (اسلیے) روزہ دار کو چاہیے کہ وہ فحش گوئی اور جہالت ونادانی سے اجتناب کرے۔ (صحیح ابن حبان : 6/183)

نیز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : "کہ جب تم میں سے کوئی بحالت روزہ ہو تو اسے بدزبانی جہالت اور نادانی سے پرہیز کرنا چاہیے۔ (صحیح بخاری : کتاب الصوم)

گالی گلوچ اور سب وشتم

روزے دار کو اس حد تک احتیاط کرنا چاہیے کہ اگر کوئی اسے گالی دیتا ہے تو اسے جوابی کاروائی کی اجازت نہیں ہے حدیث میں ہے : "کہ اگر کوئی روزے دار کو گالی دے کر جہالت کا

ثبوت دیتا ہے تو اسے چاہیے کہ خاموش رہے اسے گالی نہ دے۔ (صحیح بخاری : کتاب الصوم)

بلکہ بعض روایات میں ہے "کہ گالی دینے والے کو شائستگی سے جواب دے کہ بھائی میں روزے کی حالت سے ہوں :" (صحیح بخاری : کتاب الصوم)

فضول کام اور جھوٹی کلام

روزے دار کو جھوٹی باتوں اور فضول کاموں سے بھی بچنا چاہیے ان کے ارتکاب پر بھی سنگین وعید وارد ہے چنانچہ حدیث میں ہے : کہ جو انسان روزے کے باوجود کذب بیانی جھوٹی بوتوں اور غلط کاموں سے باز نہیں آتا اللہ تعالیٰ کو اس کے روزے کی کوئی ضرورت نہیں وہ خواہ مخواہ بھوک اور پیاس برداشت کرتا ہے۔ (صحیح بخاری)

بیوی سے بوس و کنار کرنا

جو روزہ دار اپنی شہوت پر قابو نہ رکھتا ہو اس کے لیے اپنی بیوی سے بغلگیر ہونا جائز نہیں ہے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بحالت روزہ اپنی بیوی سے بغلگیر ہونے کے متعلق پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے اجازت " دے دی ایک دوسرے شخص نے یہی سوال کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے منع فرما دیا حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا : "کہ جس شخص کو آپ نے اجازت دی وہ بوڑھا تھا اور جسے منع کیا وہ جوان تھا۔ (ابو داؤد : کتاب الصوم)

اس کی وضاحت حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بایں الفاظ فرماتی ہیں : "کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بحالت روزہ مجھ سے بغلگیر ہوتے اور بوسہ لیتے لیکن ہو وہ اپنی شہوت پر سب سے زیادہ قابو پانے والے تھے۔ (صحیح بخاری۔ کتاب الصوم)

روزے دار کو ناک میں پانی ڈلتے وقت مبالغہ سے کام نہیں لینا چاہیے مبادا پانی حلق میں اترے جائے حضرت لقیط بن صبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے وضو کے متعلق سوال کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : "وضو پورا کرو انگلیوں کے درمیان خلال کرو اور ناک میں اچھی طرح پانی ڈالو لیکن اگر روزہ کی حالت میں ہو تو پھر ایسا نہ کرو۔ (ابو داؤ : کتاب الصوم)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:215